10 اپریل 2013ء

پاکستانی ورکرز کی ترسیلات میں 6.35 فیصد اضافہ،
مالی سال 13ء کے پہلے نو ماہ میں 10.35 بلین ڈالر بھیجے گئے

بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز کی جانب سے رواں مالی سال (م س 13ء) کے پہلے نو ماہ (جولائی تا مارچ) میں 10,353.92 ملین ڈالر کی ترسیلات زروطن بھیجی گئیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے (جولائی تا مارچ 2012ء) میں 9,735.97 ملین ڈالر بھیجے گئے تھے جس سے 617.95 ملین ڈالر یا 6.35 فیصد کا اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔

جولائی تا مارچ مالی سال 13ء کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکہ، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان) اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 2,979.31 ملین ڈالر، 2,085.94 ملین ڈالر، 1,636.66 ملین ڈالر، 1,434.97 ملین ڈالر، 1,195.86 ملین ڈالر اور 269.04 ملین ڈالر کی ترسیلات زروطن آئیں جبکہ جولائی تا مارچ مالی سال 12ء کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 2,655.43 ملین ڈالر، 2,140.93 ملین ڈالر، 1,724.35 ملین ڈالر، 1,131.85 ملین ڈالر، 1,099.49 ملین ڈالر اور 273.45 ملین ڈالر کی ترسیلات زرموصول ہوئی تھیں۔ رواں مالی سال کے پہلے نو ماہ (جولائی تا مارچ م س 13ء) کے دوران ناروے، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 752.04 ملین ڈالر کی ترسیلات زرموصول ہوئیں جبکہ پچھلے مالی سال کے پہلے نو ماہ (جولائی تا مارچ م س 12ء) کے دوران ان ممالک سے 710.47 ملین ڈالر کی ترسیلات زروطن موصول ہوئی تھیں۔

جولائی 2012ء تا مارچ 2013ء کے دوران بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز نے ماہانہ اوسطاً 1,150.44 ملین ڈالر کی ترسیلات زر بھیجیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے میں 1,081.77 ملین ڈالر بھیجے گئے تھے۔

مارچ 2013ء میں سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکہ، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان)، اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 351.53 ملین ڈالر، 220.22 ملین ڈالر، 175.53 ملین ڈالر، 150.22 ملین ڈالر، 128.36 ملین ڈالر اور 26.43 ملین ڈالر کی ترسیلات زروطن آئیں جبکہ مارچ 2012ء کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 329.45 ملین ڈالر، 237.04 ملین ڈالر، 198.90 ملین ڈالر، 140.65 ملین ڈالر، 130.58 ملین ڈالر اور 28.54 ملین ڈالر کی ترسیلات زرموصول ہوئی تھیں۔ رواں مالی سال کے نویں مہینے (مارچ م س 13ء) کے دوران ناروے، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 66.86 ملین ڈالر کی ترسیلات زرموصول ہوئیں۔

ترسیلات زر میں مسلسل نمو پاکستان ریمی ٹینس انی شیٹو (پی آر آئی) کے ان اقدامات کا نتیجہ ہے جو اس نے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور وطن میں مقیم ان کے اہل خانہ کو سہولت فراہم کرنے کے لیے کیے ہیں۔ اپنے آغاز کے بعد سے پی آر آئی نے قانونی ذرائع سے ترسیلات زر بھیجنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں جن میں (الف) ترسیلات زر سے متعلق حکمت عملیوں کی تیاری (ب) مجموعی حکمت عملی کے لیے اقدامات (ج) بزنس کیس کی تیاری، بیرون ملک correspondents سے تعلقات اور ترسیلات کی ادائیگی کے لیے فعال پیمنٹ ہائی ویز مہیا کرنے کے ضمن میں مالیاتی شعبے کے لیے مشاورتی کردار کی ادائیگی اور (د) چوبیس گھنٹے چلنے والے ٹول فری کال سینٹر (021-111-222-774) اور علیحدہ ویب سائٹ وغیرہ کے ذریعے سمندر پار پاکستانیوں کے لیے قومی فوکل پوائنٹ بننا شامل ہیں۔

☆☆☆